بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الأنبیاء والمرسلین

نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین... وبعد

کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ

کلمہ توحید: لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ

کلمہ توحید کا معنی: لاَ مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلاَّ اللّٰہ

کلمہ توحید کا ترجمہ: اللہ تعالی کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں

الٰہ = معبود + برحق

(ھود:26) (الحج:62)

دلائل:

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ اِنَّنِیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۶﴾

(ھود:26)

کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو مجھے تو تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ہُوَ الۡبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۶۲﴾ (الحج:62)

یہ سب اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل ہے بیشک اللہ ہی بلندی والا کبریائی والا ہے۔

کلمہ توحید کی اہمیت، فضیلت اور حکم

اہمیت

1: ارکان اسلام کا پہلا رکن ہے (مسلم) 2: سارے رسولوں کی یہی دعوت تھی (النحل:36)

فضیلت

خلافت، شریعت کا نفاذ اور امن وامان ملے گا (النور:55)

حکم

فرض ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا

بُنِیَ الۡاِسۡلَامُ عَلٰی خَمۡسٍ شَهَادَةِ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیۡتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الۡبَیۡتِ وَصَوۡمِ رَمَضَانَ (مسلم)

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کا اقرار کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز پابندی سے پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا

وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِیۡ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ (النحل:36)

ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمۡ دِیۡنَهُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَهُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾ (النور:55)

تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالی وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جما دے گا جسے ان کے لئے پسند کیا تھا اور ضرور انکی حالت کو خوف کے بعد امن امان سے بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں۔

کلمہ توحید کے ارکان

۱- نفی (انکار)

ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا

چاہے وہ معبود:

- بت، پتھر یا درخت ہو (النجم:19,20)
- سورج یا چاند ہو (فصلت:37)
- فرشتے، انبیاء یا اولیاء ہوں (ال عمران:80)

۲- اثبات (اقرار)

ساری عبادات صرف اور صرف اللہ تعالی کے لئے ثابت کرنا

چاہے یہ عبادت:

- نماز، زکاۃ (البینۃ:5)
- حج (ال عمران:97)
- نذر ونیاز (الانسان:7)
- ڈر (ال عمران:175)
- دعا (غافر:60)
- مدد (الفاتحہ:4)
- قربانی (الکوثر:2)

دلائل:

اَفَرَءَیۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰی ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰی ﴿۲۰﴾ (النجم:19,20)

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا (غور وفکر کیا)۔ اور منات تیسرے پچھلے کو

وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الَّیۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَهُنَّ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ (فصلت:37)

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔

وَلَا یَاۡمُرَکُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِکَةَ وَالنَّبِیّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَیَاۡمُرُکُمۡ بِالۡکُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ (ال عمران:80)

اور یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دے گا۔

وَیُقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤۡتُوا الزَّکٰوةَ وَذٰلِکَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَةِ ﴿۵﴾ (البینۃ:5)

اور نماز قائم رکھیں اور زکوۃ دیتے رہیں یہی ہے دین سیدھی ملت کا۔

وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلًا ؕ (ال عمران:97)

اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو اسکی استطاعت رکھتے ہیں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے

یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَیَخَافُوۡنَ یَوۡمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾ (الانسان:7)

جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِکُمُ الشَّیۡطٰنُ یُخَوِّفُ اَوۡلِیَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۵﴾ (ال عمران:175)

یہ خبر دینے والا شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مومن ہو

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴿۶۰﴾ (غافر:60)

اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم پہنچ جائیں گے

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ (الفاتحہ:4)

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں ۔

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ﴿۲﴾ (الکوثر:2)

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

کلمہ توحید کی شرطیں

1	علم:	کلمہ کے معنی ومفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے	(محمد:19)
2	یقین:	کلمہ کے معنی ومفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے	(الحجرات:15)
3	اخلاص:	کلمہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے	(البینۃ:5)
4	محبت:	کلمہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے	(البقرۃ:165)
5	سچائی:	کلمہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے	(البقرۃ:8)
6	قبول:	کلمہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے	(الصافات:35)
7	انقیاد:	کلمہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے	(لقمان:22)
8	طاغوت کا انکار:	کلمہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا	(البقرۃ:256)

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد:19)

پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں

کلمہ توحید

لا الٰہ الا اللہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

AshabulHadith.com

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ (الحجرات:15)

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد فی سبیل اللہ کرتے رہیں یہی سچے ہیں۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۙ (البينة:5)

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ (البقرة:165)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ (البقرة:8)

بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ (الصافات:35)

یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ (لقمان:22)

اور جو (شخص) اپنے آپ کو اللہ کے تابع کردے اور ہو بھی نیکوکار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا

فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ (البقرة:256)

اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا

بعض شبہات کا ازالہ

- کیا صرف دل سے کلمہ کو جاننا کافی ہے؟ → نہیں (ابوطالب) (مسلم:214)
- کیا صرف زبان سے کلمہ پڑھنا کافی ہے؟ → نہیں (عبداللہ بن اُبی بن سلول) (النساء:145)
- کیا کلمہ پڑھنے والا مسلمان کبھی شرک کرسکتا ہے؟ → جی (الانعام : 82)

دلائل:

أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَاباً أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ (مسلم:214)

دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۖ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾ (النساء:145)

منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے ناممکن ہے کہ تو ان کا کوئی مددگار پالے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ (الانعام:82)

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں

اہل قبلہ اور الٰہ کا معنی

- 1: خالق، رازق اور تدبیر کرنے والا → (جہمی معتزلی اشعری، ماتریدی) ✗
- 2: حاکم (فیصلہ کرنے والا) → (خوارج) ✗
- 3: معبود → (جہمی اور صوفی) ✗
- 4: موجود → (جہمی اور صوفی) ✗
- 5: معبود برحق → (اہل سنت والجماعت) ✓

AshabulHadith.com

YouTube ashabulhadith

00966 56 495 8515

YouTube ashabulhadithclips

Dailymotion ashabulhadith

@ashabulhadith

Google play ashabulhadith